کارروائی اجلاس مجلس عاملہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

۷ محرم الحرام ۱۴۲۲ھ مطابق ۲- اپریل ۲۰۰۱ء

الحمدللہ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ.

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۷ محرم الحرام ۱۴۲۲ھ، ۲- اپریل ۲۰۰۱ء بروز پیر صبح دس بجے مرکزی دفتر ''وفاق المدارس'' گارڈن ٹاؤن ملتان میں صدر الوفاق حضرت مولانا سلیم اللہ خاں صاحب دامت برکاتہم کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس کا آغاز مولانا قاری مہر اللہ صاحب کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔

تلاوت کے بعد حافظ حسین احمد صاحب نے جامعہ فاروقیہ کراچی کے شہداء اساتذہ کرام اور مولانا نصیب علی شاہ صاحب کی والدہ مرحومہ کے لئے ایصالِ ثواب اور دعائے مغفرت کی درخواست کی۔ تمام ارکان عاملہ نے سورۂ اخلاص شریف پڑھ کر مرحومین کے لئے دعائے مغفرت کی۔

اس کے بعد ''وفاق'' کے ناظم اعلیٰ حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری زیدمجدہم نے کارروائی کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا کہ آج کا یہ اجلاس ہنگامی طور پر طلب کیا گیا ہے۔ آپ حضرات نے ہماری درخواست کو قبول فرماتے ہوئے بروقت تشریف لاکر ہماری حوصلہ افزائی فرمائی اور ''وفاق'' سے اپنی گہری وابستگی کا ثبوت دیا، جس پر ہم آپ کے شکر گزار ہیں۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔

توثیق کارروائی اجلاس گزشتہ:

اس کے بعد ''لائحہ عمل'' کے مطابق کارروائی کا آغاز ہوا۔ سب سے پہلے سابقہ اجلاس مجلس عاملہ منعقدہ ۱۷ شوال ۱۴۲۱ھ مطابق ۱۳ جنوری ۲۰۰۱ء کی کارروائی برائے توثیق پیش کی گئی۔ ارکان عاملہ نے گزشتہ تمام فیصلوں کی توثیق فرمائی۔

''خدمات دارالعلوم دیوبند کانفرنس'':

''لائحہ عمل'' کا دوسرا نکتہ جمعیت علماء اسلام پاکستان کے زیراہتمام پشاور میں منعقد ہونے والی ''ڈیڑھ صد سالہ خدمات دارالعلوم دیوبند کانفرنس'' کے موقع پر مدارس میں تعطیلات کی درخواست پر غور سے متعلق تھا۔ اس سلسلہ میں حضرت ناظم اعلیٰ صاحب نے فرمایا کہ ۹ تا ۱۱- اپریل ۲۰۰۱ء کو پشاور میں جمعیت علماء اسلام کے زیراہتمام ڈیڑھ صد سالہ خدمات دارالعلوم دیوبند کانفرنس منعقد ہورہی ہے۔ پاکستان کے تمام دینی مدارس و جامعات دارالعلوم ہی کا فیض ہیں۔ اس وقت بعض اندرونی اور بیرونی طاقتیں مدارسِ دینیہ کی قوت کو کمزور کرنا چاہتی ہیں۔ اس پسِ منظر میں اس کانفرنس کا انعقاد وقت کی آواز ہے۔ انہوں نے کہا: جمعیت علماء اسلام کے مرکزی امیر حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب مدظلہٗ نے اس سلسلہ میں صدر الوفاق حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہٗ سے جامعہ فاروقیہ کراچی میں ملاقات کی اور کانفرنس میں شرکت کی دعوت کے علاوہ اس موقع پر ''وفاق'' کی جانب سے

تعطیلات کا اعلان کرنے کی بھی فرمائش کی۔ حضرت صدر صاحب مدظلہٗ نے مولانا سے فرمایا کہ اس کے متعلق فیصلہ کا اختیار ''وفاق'' کی مجلس عاملہ کو حاصل ہے۔ ہم ان شاء اللہ العزیز یہ مسئلہ ''وفاق'' کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں رکھیں گے۔ عاملہ جو فیصلہ کرے گی اس سے آنجناب اور تمام مدارس کو مطلع کر دیا جائے گا۔ چنانچہ آج کا یہ اجلاس اسی سلسلہ میں بلایا گیا ہے۔ اس پر مجلس عاملہ کے معزز ارکان نے فرداً فرداً اس مسئلہ کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کیا اور تفصیلی اظہار خیال فرمایا۔

آخر میں صدر الوفاق حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہٗ نے اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا کہ ملکی حالات آپ کے سامنے ہیں۔ حکومت کے مدارس کے بارے میں کیا خیالات اور عزائم ہیں، وہ بھی کسی سے مخفی نہیں۔ ان حالات میں دیوبند کی عظمت اُجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لحاظ سے اس کانفرنس کی بہت بڑی اہمیت ہے۔

حضرت صدر الوفاق کے خطاب کے بعد متفقہ طور پر درج ذیل قرارداد منظور کی گئی:

''جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ برصغیر میں اہل حق کے جملہ مدارس و جامعات ''دار العلوم دیوبند'' کا فیضان ہیں اور ''دیوبند'' استعمار کے خلاف جدوجہد کے علاوہ ایک علمی تحریک ہے، پاکستان کے مدارس و جامعات کا ''دار العلوم دیوبند'' سے تعلق اظہر من الشمس ہے۔

جمعیت علماء اسلام پاکستان کے زیر اہتمام ۹، ۱۰، ۱۱- اپریل ۲۰۰۱ء کو پشاور میں پہلی مرتبہ ''ڈیڑھ صد سالہ خدمات دار العلوم دیوبند کانفرنس'' کا انعقاد ایک نہایت مستحسن اقدام اور وقت کی آواز ہے۔ دورِ جدید کا استعمار جو مسلمانوں کی فکری اساس کو کچلنے کے درپے ہے کا مقابلہ اہل حق کی متفقہ جدوجہد ہی سے ممکن ہے۔ ملکی اور عالمی حالات کے پیش نظر یہ کانفرنس ''دینی مدارس'' کے لئے بھی بڑی اہمیت کی حامل ہے اور ان شاء اللہ اس سے دور رس و فیصلہ کن اثرات مرتب ہونے کی توقع ہے۔

اس اساسی تعلق کے پیش نظر ''وفاق المدارس العربیہ پاکستان'' جملہ ذمہ داران جامعات و مدارس سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اپنی سہولت کو ملحوظ فرماتے ہوئے اس کانفرنس میں بھرپور شرکت فرمائیں اور اسے زیادہ سے زیادہ کامیاب بنائیں۔''

مجلسِ عاملہ نے طے کیا کہ چونکہ وقت کم ہے، اس لئے ''وفاق'' کے ناظم اعلیٰ حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری زید مجدہم ملتان میں پریس کانفرنس میں اس فیصلہ کا اعلان کریں گے۔ اور حضرت صدر الوفاق مدظلہٗ اور حضرت مولانا ڈاکٹر عبد الرزاق اسکندر زید مجدہم (کراچی) قومی اخبارات میں بصورتِ اشتہار یا خبر اسے شائع کروائیں گے۔

دستور میں ترامیم کے لئے کمیٹی کا قیام:

اس کے بعد ناظم اعلیٰ وفاق مولانا محمد حنیف جالندھری نے فرمایا کہ ''وفاق المدارس العربیہ'' کے موجودہ دستور میں بعض امور محتاجِ وضاحت ہیں اور بعض امور تشنۂ تصریح ہیں۔ اس لئے اسے حالاتِ حاضرہ کے مطابق بنانے کے لئے بعض ترامیم کی ضرورت ہے۔ ارکانِ عاملہ نے اس ضرورت سے اتفاق کیا۔ چنانچہ اس کے لئے ایک کمیٹی کا انتخاب عمل میں لایا گیا، جس کے ارکان درج ذیل حضرات ہوں گے:

(۱) حضرت ناظم اعلیٰ صاحب زید مجدہم

(۲) حضرت مولانا مفتی غلام قادر صاحب زید مجدہم

(۳) حضرت مفتی کفایت اللہ صاحب زید مجدہم

مزید ارکان کے تقرر کا اختیار جناب ناظم اعلیٰ صاحب کو حسب ضرورت دے دیا گیا۔

جائزہ امتحانات ۱۴۲۱ھ:

اس کے بعد لائحہ عمل کے مطابق ۱۴۲۱ھ کے امتحانات کا جائزہ لیا گیا۔ جس میں امتحان کے انعقاد، سوالیہ پرچوں کی تقسیم، جوابی کاپیوں کی پڑتال اور نتائج کی تیاری سے متعلق تمام امور زیر غور آئے۔ مجلس عاملہ نے ان تمام معاملات پر اپنے کامل اطمینان کا اظہار کیا اور ''وفاق'' کے ذمہ داران کو اس حسنِ کارکردگی پر ہدیۂ تبریک پیش کیا۔

سہ ماہی ''وفاق'' کی اشاعت پر ہدیۂ تبریک:

ارکانِ عاملہ نے ''وفاق المدارس'' کی جانب سے شائع ہونے والے سہ ماہی مجلّہ ''وفاق'' کی اشاعت پر خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ''مجلّہ'' نے وفاق اور مدارس و جامعات کے درمیان روابط کو مزید مستحکم کیا ہے اور تعلیمی و انتظامی امور میں ان کی رہنمائی کی ہے۔

مجلسِ عاملہ اور شوریٰ کے آئندہ اجلاس:

اجلاس میں طے کیا گیا کہ ''وفاق'' کی مجلس عاملہ کا آئندہ اجلاس ۳ ستمبر ۲۰۰۱ء کو اور مجلس شوریٰ کا اجلاس ۴ ستمبر ۲۰۰۱ء کو مرکزی دفتر ''وفاق'' ملتان میں منعقد ہوگا۔ اور کوشش کی جائے کہ اس اجلاس میں نصاب کمیٹی اپنا مجوزہ ترمیمی نصاب اور دستور کمیٹی اپنی ترامیم برائے منظوری پیش کردے۔ اس کے بعد دعائے خیر کے ساتھ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(حضرت مولانا) سلیم اللہ خان صاحب مدظلہم
صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان
سلیم اللہ خان
۲۲/۲/۱۴۲۲ھ
۱۲/۵/۲۰۰۱ء

جالندھری

محمد حنیف غفرلہ
ناظم اعلیٰ
وفاق المدارس العربیہ پاکستان
۸ محرم ۱۴۲۲ھ